کہا "یا رسول اللہ! میں نے یہ چادر اسے ہبہ کر دی!" آپؐ نے فرمایا "تم نے اسے میرے پاس لانے سے پہلے کیوں ایسا نہیں کیا؟"

یہ حدیث صحیح ہے اور مسند احمد کی روایت کے رجال بخاری مسلم کے راوی ہیں۔

طاؤس کے علاوہ صفوان بن اُمیہ سے کئی اور اصحاب نے بھی یہ روایت بیان کی ہے جن میں بعض میں وہ چادر اس کے پاس بیچنے کا ذکر بھی ہے۔ یہ طرق ابو داؤد، نسائیؒ، ابن جارود، حاکم، بیہقی وغیرہ میں موجود ہیں۔

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ حاکم کے پاس جرم ثابت ہو جانے کے بعد چور کو قطع ید سے بچانے کی کوئی صورت نہیں۔ مال کا مالک بھی اسے نہیں چھوڑ سکتا، خواہ وہ چیز اسے ہبہ کر دے ——— ہاتھ بہر صورت کاٹ دیا جائے گا۔

(جاری ہے)

شعروادب — جناب ابوسعید قاری حافظ عصمت اللہ

شیخ الحدیث حضرت حافظ محمد رحمۃ اللہ علیہ

عالمِ دینِ مبیں شیخ الحدیث — عاملِ دینِ متیں شیخ الحدیث
وہ محمدؐ قلبِ مصباح الہدٰی — پاک طینت، پاک بیں شیخ الحدیث
بے ریا و بے ضرر تھے صاف گو — دین کے تھے خوشہ چیں شیخ الحدیث
دُور اس نے کر دیے وہم و گماں — حافظِ ناموسِ دیں شیخ الحدیث
ابرِ گوہر بار تھے وہ حبذا — بہر سکانِ زمیں شیخ الحدیث
خوب تھے شیخ العرب، شیخ العجم — باصفا، زہرہ جبیں، شیخ الحدیث
ہر مسلماں کی دعا اِغفِرْ لَہٗ — وہ موحد تھے حسیں شیخ الحدیث
ان کا دے مولا ہمیں نعم البدل — رہروِ خلدِ بریں شیخ الحدیث

خادمِ دینِ رسولِ ہاشمیؐ!!
پاک دامن جانشیں شیخ الحدیث